

Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 2 Tarjimatul Quran Chapter 3 Short Questions Test

Q1. لفظ کے معنی تحریر کریں۔ زنونبا۔ الابرار۔ لاتخلف۔ نزع۔ نذل۔ تخرج۔ مسومین۔ لاولی الباب۔

Ans 1: زنونبا۔ ہمارے گناہ۔ الابرار۔ نیک لوگ۔ لاتخلف۔ تو خلاف نہیں فرماتا۔ نزع۔ تو چھین لیتا ہے۔ نذل۔ تو ذلیل کرتا ہے۔ تخرج۔ تو نکالتا ہے۔ مسومین۔ نشان زدہ۔ لاولی الباب۔ عقل مندوں کے لیے۔

Q2. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے سورہ البقرہ کے بارے میں کیا فرمایا۔

Ans 1: سورۃ البقرہ قرآن مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔ ان سورتوں کے متعلق نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔

Q3. سورۃ البقرہ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے۔

Ans 1: سورۃ البقرہ کی آیات سرسٹھ تا تہتر میں اس گائے کا واقعہ منکور ہے جسے زبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سورہ البقرہ ہے۔ کیوں کہ بقرہ عربی زبان میں گائے کو کہتے ہیں۔ اس واقعہ میں بہت سی حکمتیں ہیں جن میں سے ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کے مرجانے کے بعد انہیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔

Q4. غزوہ تبوک کا سبب کیا تھا؟

Ans 1: فتح مکہ اور غزوہ حنین کے بعد اسلام بڑی تیزی سے پورے جزیرہ عرب میں پھیلنا شروع ہو گیا۔ لوگ گروہ درف گروہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔ اسلام دشمن قوتوں نے واضح طور پر اپنے آپ کو خطرے میں محسوس کیا۔ عرب کے سرحدی قبائل نے اسلام کا راستہ روکنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے روم کے بادشاہ برقل سے مدد مانگی۔ غزوہ موتہ میں تین ہزار کے اسلامی لشکر نے دو لاکھ عیسائی فوج کو شکست فاش دی۔ برقل قیصر روم نے اسلام کی اس ابھرتی ہوئی قوت کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور ملک شام کے عیسائی خاندان کو اس مہم پر مقرر کیا۔

Q5. غزوہ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

Ans 1: غزوہ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی۔ مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہو گئے۔ یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ برقل بہت مرعوب ہوا۔ ایلہ کے رئیس بوہنا نے جزیرہ دینا قبول کیا۔ تمام حاکموں نے جزیرہ دینے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی۔ یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی۔

Q6. سورۃ ال عمران میں کن دو غزوات کا ذکر آیا ہے۔

Ans 1: سورۃ ال عمران میں ہمیں غزوہ بدر اور غزوہ احد کا ذکر ملتا ہے۔

Q7. سورۃ ال عمران میں کن لوگوں کو عقل مند قرار دیا گیا ہے۔

Ans 1: سورۃ ال عمران میں عقل مند وہ ہیں جو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں۔ کائنات پر غور و فکر کرتے ہیں اور تسلیم کرتے ہیں کہ یہ سب کچھ بے کار پیدا نہیں کیا گیا۔ پھر اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ ہماری تخلیق بھی بے کار نہیں ہے۔

Q8. غزوہ بدر کا کیا نتیجہ نکلا؟

Ans 1: بدر کے مقام پر دونوں لشکروں کا مقابلہ ہوا۔ مسلمانوں کی تعداد اور ساز و سامان دشمنوں کے مقابلے میں بہت کم تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مسلمانوں کو شائدان فتح حاصل ہوئی۔ ابو جہل سمیت قریش کے ستر سردار مارے گئے ، ستر افراد گرفتار ہوئے اور باقی لوگ میدان جنگ سے بھاگ کھڑے ہوئے

Q9. سورۃ الانفال کی روشنی میں سچے ایمان والے کون ہیں؟

Ans 1: سچے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں

Q10. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام کیا تھا.

Ans 1: حضرت مریم علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ تھیں